



سوال

(488) نماز کی نیت کو زبان سے ادا کرنا بدعت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
نماز کی نیت کے الفاظ کو زبان سے جہرا ادا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیت کو الفاظ میں ادا کرنا بدعت ہے۔ اور اگر یہ الفاظ جہری ہوں تو اور زیادہ گناہ ہے کیونکہ سنت یہ ہے کہ نماز کی نیت دل میں کی جائے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تو ظاہر و مخفی سب باتوں کو جانتا ہے اور اس کا ارشاد گرامی ہے:

قُلْ أَتَقْلِبُونَ اللَّذِّیْ بُدِّعْتُمْ وَاللَّذِّیْ عَلَّمْتُمْ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ... ۱۶ ... سورۃ الحجرات

"ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جنتلاتے ہو اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی سے اور نہ آئمہ بتوعین میں کسی سے یہ ثابت ہے کہ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کیے جائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ حکم شریعت نہیں ہے بلکہ یہ نولہجہ بدعت ہیں۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 411

محدث فتاویٰ